سوال

ایک رات میں دو بار وتر نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایک رات میں دو بار وتر پڑھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کے لئے ایک رات میں دو بار وتر پڑھنا جائز نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

لاوتران فی لیلة (سن ابی داوٗد)

''ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں''

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

اجعلوا آخر صلاتکم باللیل وترا (صحیح بخاري)

''رات کی نماز کے آخری حصہ کو وتر بنالو۔''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من خاف ان لایقوم من آخر اللیل فلیوتر اولہ ومن طمع ان یقوم آخرہ فلیوتر آخر اللیل فان صلاة آخر اللیل مشھودة وذلک افضل (صحیح مسلم)

''جس کو یہ ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں نہیں اٹھ سکے گا تو وہ ابتدائی حصہ ہی میں وتر پڑھ لے اور جسے یہ امید ہو کہ وہ آخری حصہ میں اٹھ سکے گا تو اسے رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھنے چاہیں کیونکہ رات کے آخری حصہ کی نماز کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ وقت افضل ہے۔''

جب مسلمان کو رات کے آخری حصہ میں تہجد پڑھنے کی توفیق میسر ہو تو وہ اپنی نماز کے آخر میں ایک رکعت پڑھ لے اس سے اس کی ساری نماز وتر ہو جائے گی اور اگر آدمی آخری رات

نہ اٹھ سکے تو وہ رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھ لے اور اگر اس کے بعد اللہ تعالیٰ اسے اٹھنے کی توفیق عطا فرمادے تو وہ جس قدر نماز پڑھ سکتا ہو دو دو رکعات پڑھے ۔ وتر کو دوبارہ نہ پڑھے رات کے پہلے حصہ میں پڑھے ہوئے وتر ہی کافی ہوں گے کیونکہ مذکورہ بالا حدیث میں یہ گزر چکا ہے کہ :

لاوتران فی لیلۃ (سنن ابی داوٗد)

''ایک رات میں دو بار وتر نہیں ہیں ۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص438

محدث فتویٰ